پہنچنا • شاگرد بنانا • بااختیار بنانا
نئی نسل کو

تب کیسا ہو اگر ایک کمیونٹی کے ہر ایک بچے تک کوئی شخص رسائی کر کے اُنہیں شاگرد بنا کر بااختیار بنائے تاکہ وہ بادشاہت کے لئے ایک موثر شخصیت بن سکیں؟

راہنما کیسے مدد کر سکتے ہیں کہ بچے بادشاہت کے چیمپین بن سکیں؟

پہلا شاگرد بنانا

50 کے لئے 1 کا مرکزی نقطہ 1 ہے۔ ایک نجات دہندہ جس سے بچوں کا ایک راہنما محبت کرتا ہے، اور ایک وقت میں صرف ایک بچے کی راہنمائی کرتا ہے تاکہ وہ یسوع مسیح سے محبت کر کے پورے طور سے اُسکی پیروی کر سکے۔

خُدا کا کلام (متی 20-19:28) یسوع مسیح نے بھی اپنے پیروکاروں کو ایک حکم دِیا: کہ جاؤ اور شاگرِد بناؤ۔

پس ہم یہ کیسے کر رہے ہیں؟ تمام دُنیا کے بیشتر فرقوں میں بچوں کی تربیت اور خدمت کی گئی ہے، بہر حال ہم محسوس کرتے ہیں کہ بہت سے بچے مکمل طور پر زندگی بھر کے لئے یسوع مسیح کی پیروی کرنے کا انتخاب نہیں کرتے۔ ہم نے ہمیشہ شاگرد تیار نہیں کیے۔

مقصد ہمارا مقصد اُس نظریہ کو تبدیل کرنا ہے جو صرف بیج بونے اور پھر اُسکی خبر نہ لینے پر مبنی تھا ہمارا نظریہ یہ ہے کہ بچوں کے ساتھ لمبے عرصہ تک وقت گزار کر اُنہیں شاگرد بنایا جائے۔

دوسرا غیر رسائی شدہ لوگوں تک رسائی کرنا

یسوع مسیح کا ایک پیروکار جو ارشادِ اعظم کو مانتا اور ایک دوسرے شخص تک رسائی کرتا ہے: اب یہ دو لوگ بن چُکے ہیں۔ بطور ایماندار، ہم کھوئی ہوئی بھیڑ کی کہانی کی طرح ہمیشہ اُسکی تلاش میں رہتے ہیں جو کھو چکا ہے۔

خُدا کا کلام (متی 14:18) یہ خُدا کا دل ہے۔ کہانی کے اختتام پر ہم پڑھتے ہیں، ''اِسی طرح تُمہارا آسمانی باپ یہ نہیں چاہتا کہ اِن چھوٹوں میں سے ایک بھی ہلاک ہو۔''

پس ہم یہ کیسے کر رہے ہیں؟ بد قسمتی سے دُنیا کے دو تہائی 2/3 بچے ابھی تک یسوع مسیح کو نہیں جانتے یا اُسکی پیروی نہیں کرتے۔ ہم ابھی تک اُن تک نہیں پہنچ پائے۔

مقصد ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہم اپنی کلیسیاؤں کے بچوں کے ساتھ ساتھ اپنی توجہ کو وسعت دیتے ہوئے اُن بچوں تک پہنچیں۔ جو ہماری کلیسیا کا حصہ نہیں ہیں۔

تیسرا خاندانوں کو مشغول کرنا

ایک بچہ، اُسکی ماں اور اُسکا باپ مِل کر تین افراد بنتے ہیں۔ اگر ایک بچہ یسوع مسیح کو جانتا ہے لیکن اُسکا خاندان (جس میں زیادہ یا کم افراد ہو سکتے ہیں)، وہ نہیں جانتے، ہمیں اس بات پر بھی غور کرنا ہے کہ اُن تک کیسے رسائی کی جائے۔ اگر ایک خاندان یسوع مسیح کو جانتا ہے، تو ہمیں اس بات کی ضرورت ہے کہ اُن تک رسائی کریں اور اُنکے بچوں کو شاگرد بنائیں۔

خُدا کا کلام (اِستثنا 7-4:6) خدا کا اپنے لوگوں میں محبت اور تابعداری کو فروغ دینے کا مقصد یہ تھا کہ یہ چیزیں خاندانوں میں فروغ پائیں۔ اُنہیں ان چیزوں کو اپنی زندگیوں کا معمول بنا لینا تھا اور چلتے پھرتے اور بات چیت کرتے ہوئے ان کا اظہار کرنا تھا۔

پس ہم یہ کیسے کر رہے ہیں؟ بچوں میں خدمت کے دوران ہمیں اکثر ایسے خاندان ملتے ہیں جنہیں نظر انداز کیا جاتا ہے۔ چونکہ خاندانوں کا اثر بُنیادی طور پر اُنکے بچوں کی روحانی زندگی پر ہوتا ہے، ہمیں اس بات کو ملحوظِ خاطر رکھنا ہے کہ صرف بچوں کی بجائے پورے خاندان تک کیسے رسائی کی جائے۔

مقصد مقصد یہ ہے کی مسیحی خاندانوں کی مدد کی جائے تاکہ وہ اپنے بچوں کو شاگرد بنا سکیں بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اپنی کمیونٹی میں موجود دوسرے بچوں پر بھی غور کر سکیں۔

پہنچنا • شاگرد بنانا • بااختیار بنانا
نئی نسل کو

پہنچنا • شاگرد بنانا • بااختیار بنانا
نئی نسل کو

چوتھا بچے کی مکمل پرورش کرنا

اس میں بچے کی زندگی کے چار اہم پہلو شامل ہیں۔جسمانی، ذہنی، سماجی۔ جذباتی اور روحانی پہلو۔

خُدا کا کلام (لوقا52:2)۔حوالہ میں ہم نے دیکھا کہ یسوع مسیح حِکمت اور قد و قامت میں اور خُدا کی اور انسان کی مقبولیت میں ترقی کرتا گیا: چار حصے۔

پس ہم یہ کیسے کر رہے ہیں؟ بعض خاندان پہلے سے ہی اس بات پر توجہ دے رہے ہیں، کُچھ خاندانوں کو عملی مدد کی ضرورت ہے۔مجموعی طور پر دُنیا کے دوتہائی 2/3 بچے کسی نہ کسی بحران یا مصیبت سے دوچار ہیں۔

مقصد یہ ہے کہ جو بچے پہلے سے ہی ہماری حفاظت میں ہیں، اُنکی پرورش پر توجہ دی جائے۔ پھر ہمیں اپنے معاشرے میں اُن لوگوں کی مدد کرنے کے بارے میں سوچنا چاہیے جو مصیبت میں ہیں۔

پانچواں مل کر خُدا کی بادشاہت کو تعمیر کرنا

تنہا یہ سب کام کرنا بہت مُشکل ہے۔لیکن انگوٹھے (thumb) کی وجہ سے یہ سب عناصر مِل کر کام کر سکتے ہیں تا کہ بادشاہت کے استحکام کے لئے خُدا کے مقصد کی تکمیل کریں۔

خُدا کا کلام (افسیوں 4:11-13، 16؛ یوحنا 13:34) یسوع مسیح نے فرمایا کہ ایک دوسرے کے لئے ہماری محبت کی وجہ سے دُنیا جانے گی کہ ہم اُسکے شاگرد ہیں۔ پورے بدن کی مِل جُل کر اکٹھے کام کرنے کی اہمیت کو پولُس اُجاگر کرتا ہے۔

پس ہم یہ کیسے کر رہے ہیں؟ ہماری دُنیا میں 40,000 فرقوں میں سے بعض مِل جُل کر کام کر رہے ہیں۔ کئی ایسا نہیں کرتے۔

مقصد یہ ہے کہ یسوع مسیح کے بدن میں ایک ہو کر دوسروں کے ساتھ مِل کر کام کیا جائے اور جب ہم بچوں کو شاگرد بنانے کے لئے رسائی کریں تو صرف اپنی کلیسیا یا منسٹری کو نہیں بلکہ خُدا کی بادشاہت کو استحکام مِلے۔ بادشاہت کو تعمیر کرنے کے وسیلے سے ہم اس بارے میں بھی سوچتے ہیں کہ خُدا نے بچوں کی نشاندہی ''بادشاہت میں سب سے بڑا'' کے طور پر کی ہے! اس لئے بچوں کی ضرورت ہے اور انہیں دعوت دی جاتی ہے۔

چھٹا راہنما کے دِل کو اُبھارنا

جیسا کہ آپکے ہاتھ کی ہتھیلی آپکے دِل کو چھو سکتی ہے، اسی طرح بچوں تک رسائی کرنا اور اُنہیں شاگرد بنانے کی ابتدا اہم سب سے ہوتی ہے۔ ہمیں مکمل طور پر یسوع مسیح کی پیروی کرنا لازم ہے۔

خُدا کا کلام (یوحنا 15:5-7) خوشی کی بات ہے کہ ان اصولوں کے ساتھ ایک وعدہ بھی کِیا گیا ہے جِس کا تعلق بچوں کے ساتھ ہمارے کام سے مُنسلک ہے۔ یسوع مسیح نے فرمایا ''میں انگور کا درخت ہوں تُم ڈالیاں ہو۔ جو مُجھ میں قائم رہتا ہے اور میں اُس میں وہی بہت پھل لاتا ہے کیونکہ مُجھ سے جُدا ہو کر تُم کُچھ نہیں کر سکتے۔''

پس ہم یہ کیسے کر رہے ہیں؟ بہت سے بچے بڑے ہو کر ایمان سے دور ہو جاتے ہیں، بہت سی وجوہات میں سے ایک وجہ یہ ہے کہ اُنکے راہنما ایک ایسا نمونہ نہیں بنتے جِس کی وجہ سے وہ پورے دِل سے خُداوند یسوع مسیح پر بھروسا کر سکیں۔ یہ ایک ایسی وجہ ہے جِس کی بِنا پر جدید دُنیا کو یسوع مسیح میں کوئی خاص دِلچسپی نہیں۔ ہم میں سے بعض تو خود بھی اُس میں دلچسپی نہیں لیتے۔ یا ہم اُمید کرتے ہیں کہ کوئی دوسرا ہمارے لئے ہمارے بچوں کو شاگرد بنائے گا۔

مقصد یہ ہے کہ ہم ایک نیا آغاز کریں۔ ایک نئے سِرے سے یسوع مسیح سے محبت کریں۔ اپنے پورے دِل، جان، عقل اور طاقت سے خُدا سے محبت کرنا سیکھیں۔ اس کی وجہ سے ہمارے کمزور پہلوؤں کو طاقت ملتی ہے تا کہ ہم بچوں تک رسائی کریں اور اُنہیں شاگرد بنائیں۔

ساتواں بچوں کے ساتھ شراکت داری کرنا

آپ ایک بچے کا ہاتھ تھام سکتے ہیں۔ اگر آپ کِسی بچے کے ساتھ مُنسلک ہو جائیں تو بچہ ان چھ پہلوؤں کو اپنا سکتا ہے۔ یہ صرف آپکی منسٹری کا حصہ نہیں بلکہ آپکا شراکت دار بھی ہے۔

خُدا کا کلام (1- تیمُتھِیُس 4:12) اگرچہ وہ نوجوان ہیں، بچے اپنے اردگرد موجود لوگوں کے لئے ایک مثال بن سکتے ہیں اور خدمت میں نُمایاں مقام حاصل کر سکتے ہیں۔ اُنکی بہترین بول چال، اخلاق، محبت، ایمان اور پاکیزگی دُنیا پر اثر انداز ہونے کے لئے ایک شاندار طریقہ ہو سکتا ہے۔

پس ہم یہ کیسے کر رہے ہیں؟ بدقسمتی سے بہت سی کلیسیائیں بچوں کو اپنی خدمت کا ایک چھوٹا حصہ سمجھتے ہیں، جبکہ عملی طور پر خدمت میں ہمیں اُنکو اپنا ساتھی بنانا چاہیئے۔ دوسروں کو یسوع مسیح کے قریب لانے میں بچے سب سے بہترین کردار ادا کر سکتے ہیں۔ یہ وہ ''واحد'' شخص ہو سکتے ہیں جو دوسرے بچوں کو یسوع مسیح کو جاننے اور زندگی بھر کے لئے اُسکی پیروی کرنے میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

مقصد یہ ہے کہ بچوں کو بادشاہت کے سورما اور خدمت کے حصہ دار بنانا۔ جب ہم اُنہیں شاگرد بناتے ہیں، ہم اُنہیں مُستقبل میں بطور بالغ خدمت کرنے کے لئے ہی تیار نہیں کرتے بلکہ ہم اُنہیں اس وقت میں اہم طور پر اثر انداز ہونے کے لئے تیار کر رہے ہیں۔

ہماری تحریک کا حصّہ بننے کے لیے ویب سائٹ وزٹ کریں۔

www.1for50.net

Updated March 2018